نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

از خواجہ عزیز الحسن صاحب مجذوبؒ

حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ کے خلیفہ خاص حضرت خواجہ عزیز الحسن مجذوب رحمۃ اللہ علیہ کو ایک مرتبہ مالیر کوٹلہ میں مشاعرہ میں مدعو کیا گیا۔ خواجہ صاحب خود تو تشریف نہ لے جاسکے تھے۔ لیکن انہوں نے مفتی حمید حسن صاحب خلیفہ حضرت حکیم الامۃؒ کو مندرجہ ذیل نعت لکھ کر بھیجی تھی کہ وہ پڑھ کر سنا دیں۔

"احمد سعید ایم اے"
لاہور

حبیبِ کبریا ہو اور محبوبِ خدا تم ہو
محمد مصطفیٰ تم ہو محمد مجتبیٰ تم ہو

مہ و انجم ہیں سب ہادی مگر شمس الہدیٰ تم ہو
جو ہیں قبلہ نما ان سب کے بھی قبلہ نما تم ہو

اگر میں بدترین خلق ہوں خیر الوریٰ تم ہو
مرض سر تا قدم میں ہوں شفا سر تا بپا تم ہو

نبوت سے مشرف گو ہیں سارے انبیاء لیکن
نبوت جس پہ نازاں ہے وہ فخر الانبیاء تم ہو

ادھر ہے نوعِ انساں ساری مخلوقات سے اشرف
ادھر فخر بنی آدم ہو تم خیر الوریٰ تم ہو

بڑے لاکھوں ہی گو موجود ہیں بزمِ دو عالم میں
مگر نامِ خدا سب سے بڑے بعدِ خدا تم ہو

جسے بھی زندہ جاوید ہونا ہے ادھر آئے
برائے خلقِ فانی چشمۂ آبِ بقا تم ہو

تمہیں کو صدرِ بزمِ دو جہاں حق نے بنایا ہے
شہ لولاک وجہِ خلقتِ ارض و سما تم ہو

مسلمانو! سراپا خیر تھے اب ہو سراپا شر
کرو کچھ شرم آخر امتِ خیر الوریٰ تم ہو

ذرا سوچو تو سر کو ڈال کر اپنے گریباں میں
کہ کس کے تھے اور اب کس کے ہو کیا تھے اور کیا تم ہو